

حاملہ و مصدقاً علیٰ رسولہ الکریم
ابتداءً و تصدیقاً

— (جیس) —

پورینی کی ابتداء آبادی حضرت مخدوم حرم پوش کی تشریف آوری

اور آپ کے مصلی و درگاہ چلہ کی حالت اور سلسلہ سلسلہ چار سوں

تک جن حضرت کو اسکے خدمت کی سعادت حاصل ہوئی مذکور ہے،

فہرست جناب مولانا حاجی محمد سہول صاحب عثمانی

پرنسپل مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ

باہتمام مولوی محمد بنی فیجرو مالک مطبع رحمانی

مطبع رحمانی بہنڈ و پٹنہ مطبع رحمانی

دیباچہ

مُبَسَّمًا وَحَامِدًا وَمُصَلِّيًا

اما بعد

بندہ ظلوم و جہول فقیر محمد سہول عثمانی خستہ خستی سعادت

ساکن پورنی ضلع بھاگلپور ناظرین کی خدمت میں عرض
کرتا ہے کہ محبی و مکرمی جناب منشی محمد خلیل صاحب ساکن
موضع پورنی نے اس محضر نامہ اور اس کی نقل جو مہر
کردہ اور مصدق قاضی شرع ہے، دونوں کو مجھے دکھایا
جب میں نے ان دونوں کا مطالعہ کیا، تو معلوم، کہ

داؤد و مسلمہ جہاں مذکور ان سوای مسمی شیخ کبیر و
 شیخ شرف الدین نبیرگان غنہ شریکے دسہمے ونہ وارث
 از وارثان خود و وارثان مورث خود نداشتند
 در حین حیات خود فی حالہ یصح اقرار بہما تولیت و
 خدمت و اقامت و امامت و تصرف نقد و جنسند و
 و فتوح چلہ و مسجد متبرکہ و اراضی مدومعاش اسامی
 شیخ دولت کہ مندرجہ فرمان موضع پورنی است و
 تمامی مملوک و مقبوضہ خود ہای مسمی شیخ کبیر و شیخ
 شرف الدین مذکور ان نبیرگان خود بخشیدند و قابض
 گردانیدند مسمی شیخ کبیر و شیخ شرف الدین حین حیات
 خود پر و تیرہ مسمی شیخ داؤد و اسلاف بزرگوار بتولیت

و خدمت و تصرف نذور و فتوح و قبض آراضی مدد
 معاش مرقوم و بر سایر ملوک و مقبوضه شیخ داود مذکور
 قابل و متصرف بودند. بعد از وفات شیخ کبیر
 شیخ شرف الدین مرقومین در شهر دوتونی پشت دریا
 بر تمامی مقبوضه بزرگان خود قابل بودند و هستند
 چنانچه ما سائلان که یکی مسمی سیف الدین ولد شیخ
 وجیه الدین ابن شیخ شمس الدین ابن شیخ کبیر مذکور
 و دیگری مسمی محمد باصر ولد شیخ محمد ناصر ابن شیخ محمد قنصل ابن
 شیخ شرف الدین مذکور ایم و در شهر دیگر از فرزندان
 شیخ کبیر و شیخ شرف الدین فرزندان برویتره بزرگان
 خود بر ولایت و خدمت چند بار که و تصرف نذور

و فتوح چله و مصلاهای مبارک تمامی مملوک و مقبوضه
 بزرگان خود قابض و تصرف ایم و بجزایات مقرر
 خودها در مسجد و چله و مصلاهای مبارک که حاضریم و حضرت
 مخدوم قدس سره و مجروح و غیر متاهل بودند و فرزندان
 شیخ عبد الرسول مرقوم تبرئتی که بالا ذکر یافت
 همیشه در خدمت و تولیت آستانه مبارک و خلیل
 بوده اند و سوای آنها تا زمان حال که قریب
 چهار صد سال خواهد بود کسی از فرزندان فرزندان
 برادر و ارثان حضرت مخدوم قدس سره
 ظاهر نشده و حاضر نیامده و تا امروز که تاریخ پنجم
 شهر رمضان المبارک ۲۳ است سوم جلوس

محمد شاه موافق ۱۱۵۳ هجری و یکصد و پنجاه و

سه هجری نبوی مطابق ۱۱۴۸ هجری قمری و

یکصد و چهل و هشت فصلی است، ماسا اکلان و

دیگر و ارشاد شیخ کبیر و شیخ شرف الدین مزبورین

قابلین و حاضریم، هر کس که ازین معنی آگاه و طالعی

بالیان و الاخبار داشته باشند جستة الله

گوای خود با برین کاغذ ثبت نمایند عند الله

ما جور و عند الناس مسکور شوند -

(تمام شد)

و استخوان و هر تصدیق کنندگان محضر زاننده



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

هكذا اسمعت فلین الحقیقت

والتسکیم علی اسماء بینی و علی محمداً او مصیباً



اطلع علیه الاخبار

والسلام علی من

ابح للصدیق



هكذا

محمد نور الهدى
خادم طلبه
۱۱۶۵

بسم الله الرحمن الرحيم

الله اكبر الله اكبر الله اكبر

ذلك الكتاب كريب فيه

محمد عثمانى بن
بن عاشق
احمد

موافق مسطور المتن از

بزرگان خود شنیده ام و از

نود دیده ام - بناه علیه

بمهر گواهی خود ثبت نمود

هكذا اسمعت فلهذا ا
ختمت

خادم بن
خواجگاه احمد

وقف عليه

محمد بن
منال الدين
صفيق
خادم درگاه

قابن محمد

هَذَا اسْمِعْتَ

وقف عليه

محمد اسعد عرف

شیخ بھوجو



ولدی شیخ نظام الدین

گواہ شد

محمد مبارک

ولد عبد الصمد

شہد بما فیہ

یار محمد ولد شیخ احمد الہ

گواہ شد

محمد عاشق والدی شیخ محمد واسل

از بزرگان خود و تہنہ گشتہ است

کہ مسطور المتن صحیح است

ضیاء الملون ولد

شیخ کمال الدین

شہد بما فیہ

قطب بخش ولدی شیخ محمد صبغی

از بزرگان خود و وقف علیہ

گواہ شد

عبد السلام

علیم الدین ولدی شیخ کریم الدین

ولدی شیخ احمد سعید

موافق مسطور المتن از بزرگان
خود شنیده ام و از خود دیده ام
بنیاد علیه بمهرگواهی خود ثبت نموده

**صام الدین
وجیه الدین**

سمعت هکذا

محمد مسیح

ولد شیخ مانجهو

سمعت هکذا

عظمت الله

دکتر شیخ محمد حسن

سمعت هکذا

محمد وحی ولد شیخ عبدالسلام



بسم الله الرحمن الرحيم
مهر غیر واضح است

حامداً ومصلياً

اطلع عليه الاجتهد

**محمد الله
سید بنده**

ولد مفتی هدایت الله

گواه شد

محمد مراد

مشهد بمافیه

احمد الله ولد

شیخ سعد الله

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حامداً و مصلياً

ضیاء الحق ولد قاضی رضی الدین

شہد جاوید

رضی الدین ولد شیخ غلام الدین

ابن شیخ فرید

گواہ شد

کلیم اللہ ولد شیخ محمد سلیمان

گواہ شد

محمد ماہ ولد شیخ مانجھو

گواہ شد

محمد قائم ولد شیخ

شہد جاوید

حلم الدین ولد شیخ احمد

گواہ شد

شیخ حبیب اللہ ولد شیخ عظیم الدین

ساکن شیخ پورہ

مہر غیر واضح ہے

شہد جاوید

سعد اللہ ولد شیخ سلیمان

مسطور المتن بیان واقعہ است

بناء علیہ شیخ محمد رفیع گواہی خود

ثبت نمود

مسطور المتن بیان واقعہ است

بناء علیہ شیخ عظیم الدین عرف بہاگو

ولد شیخ شہاب الدین عرف منشی

کھکھال گواہ شد

۔۔ ذلک کذا لک

هكذا سمعت

شیخ شرف الدین ولد شیخ عبدالمجید
ساکن سلیم پور۔



شہد بالاجتہاد

گواہ شد

خدا بخش الہ بخش ولد شیخ عبدغنی
ساکن کجری۔



ساکن سلیم پور

شہد بالاجتہاد

گواہ شد سیف الدین ولد



ولد محمد شاہر

شیخ محمد ساکن کیدا پور
وچہ مضمون میں است بیان
واقع است بنا برآں گواہی
ثبت نمود۔

گواہ شد

محمد نجیب ولد شیخ عبدالدین

وقف علیہ

محمد گاہ ولد شیخ شہاب الدین

پورنی کی ابتداء آبادی اور حضرت مخدوم علاء الدین
 چرم پوش کے مصلے کی حالت لکھی ہے جسکی تصدیق
 پر تقریباً ہشتادویں ہرود دستخط پورنی اور اس کے اطراف
 کے معززین کے بین۔ محض نامہ مذکور کو لکھے ہوئے
 آج قریب دو سو برس کے ہوئے، اور تقریباً چھ سو
 برس سے پورنی آباد ہے۔ میں نے مناسب سمجھا
 کہ ان دونوں کو چھپوا کر شائع کر دیا جاوے، تاکہ یہ
 بہت صحیح تاریخی واقعہ محفوظ رہے اور ہر چھوٹے بڑے
 اس سے واقف ہو جاویں، اب محض نامہ اور
 اس کی نقل دونوں کو درج ذیل کتابوں، چونکہ
 نور نظر لخت جگر مولوی محمد صالح (فاضل) سلمہ اللہ تعالیٰ

سمعت هکذا

محمد قاسم

ولدی شیخ ملا محمد زاهد -

وقف علیہ

انار اللہ خاں ولد جان محمد خاں
ساکن دھاوا فتح پور -

وقف علیہ

سزاوار خاں ولد عنایت خاں
ساکن دھاوا فتح پور -

وقف علیہ

شاہ جمال الدین ساکن
نور الدین پور

وقف علیہ

محمد واصل ولدی شیخ محمد سعید

وقف علیہ

عین الدین ولدی شیخ قطب الدین
ساکن بنگلہ داندان دوه

گواہ شد

محمد مہارہ ولدی شیخ عبد الباقی

شہد بالاجناس

شیخ امان اللہ ولدی شیخ

پیر محمد ساکن بڈو کھر

وقف علیہ از بزرگان خود

محمد رحیم ولدی شیخ عبد الوحید

سمعت هکذا

غلام محمد ولدی شیخ محمد تقی ساکن

پہر غیر واضح ہے

گواہی خود نمود	سمعت هکذا
محمد جمیل ولد علی محمد	شیخ غلام حبیبانی ولد شیخ روح اللہ
وقف علیہ اس	وقف علیہ اس
بزرگان خود محمد شاہ ولد محمد صالح	بزرگان خود بدلو ولد شیخ علا الدین ساکن موضع کریم پور۔
شہد بالاجتہاد	شہد بما فیہ
محمد سمیع ولد محمد واصل	شیخ غلام معنی
سمعت هکذا	وقف علیہ اس
غلام محمد ولد شیخ لطف اللہ	بزرگان خود محمد سمیع ولد شیخ عبد السجان۔
گواہ شد	ساکن موضع سنہلی
شیخ رحمت اللہ قانون گو	
کہاگاؤں۔	

اطلعتكم

محمد حسن ابن
ابوالفضل

وقف عليه

سید حسن علی

سمعت كما قال

فضل الرحمن

دافق از بزرگان خود که

مسطور المتن بیان واقع است

محمد شریف ولد شیخ صالح محمد

ساکن موضع سندھ

دافق از بزرگان خود که

مسطور المتن بیان واقع

است محمد عاقل ولد شیخ

عبدالمالی ساکن سندھ

هكذا سمعت فلهذا

عبدسید علی
عباس رضوی
۱۱۵۰ھ

شہد بالاجتناب

شیخ سعد اللہ ولد محمد حافظ



مہر غیر واضح ہے
ہکذا سمعت

ابن عبد الغفور -



مہر غیر واضح ہے

مسطور المتن از بزرگان خود

میدانم بہار الدین ساکن پنجوئی

مسطور المتن مہر نمودہ شد

شہد بالاجتناب

فقیر محب علی



مہر غیر واضح ہے

سید ولی موسیٰ حسینی

بشہادت مہر نمودہ شد



مہر غیر واضح ہے

نقل محضر نامہ مقصد قاضی شیع

(مطابق اصل)

محضر نامہ ہوا میر گواہی اکابر و اصغر سکنا،

پر گنہ بھاگلپور و قرب و جوار چٹا پنچہ مہر و دستخط

سادات و نجابت پناہ مرشد محمد میر و مرشد محمد علی

امہ دار پورینی و بہر ملا غوث الاسلام و طانور الہدیٰ

و بہر حقائق آگاہ میاں خواجہ احمد لہجی و بہر حقائق

و معارف آگاہ مولانا محمد قابل و بہر حقائق آگاہ

میاں شاہ احمد صدیق و بہر میاں محمد حنفی جادہ نشین

مولانا مناں محی الدین قدس سرہ و میاں محمد وکیل

ولد میاں شیخ نظام الدین و بدستخط گواہی محمد عاشق

ولد شیخ محمد واصل و قطب بخش و کد شیخ محمد صفی
 ساکنون چک محی الدین و بدستخط گواهی میاں شیخ
 عبد السلام و کد شیخ احمد سعید و میاں شیخ بھوجو و کد شیخ
 اخلاص محمد و محمد مبارک و کد شیخ عبد الصمد و شیخ
 یار محمد و کد شیخ احمد اشرف و شیخ ضیاء الدین و کد شیخ
 کمال الدین و شیخ علیم الدین و کد شیخ کریم الدین
 و بہر گواہی محمد وحی و کد شیخ عبد السلام و شیخ سیف اللہ
 ولد مفتی ہدایت اللہ و بدستخط گواہی محمد مراد و کد شیخ
 الہداد و شیخ احمد اللہ و کد شیخ سعد اللہ و بہر
 گواہی شیخ وجہ الدین و کد شیخ خصام الدین و
 محمد سمیع و کد شیخ ما بھو و شیخ عظمت اللہ

ولد شیخ محمد حسن و شیخ ضیاء الحق ولد شیخ قاضی
 رضی الدین و شیخ سعد الله ولد شیخ سلیمان و بدستخط
 گواهی شیخ محمد رفیع ولد شیخ معین الدین و شیخ
 بها کو ولد شیخ شهاب الدین و شیخ محمد رضی ولد
 شیخ علاء الدین و شیخ کلیم الله ولد شیخ محمد فاضل
 و محمد ماه ولد شیخ ماکھو و محمد قائم ولد شیخ اچھو
 و شیخ حسام الدین ولد شیخ احمد و علی اصغر
 ولد محمد اکبر ابن محمد رحیم و محمد ظہور ولد شاہ کبیر
 ساکنون موضع پورنی مسطور المتن۔ و گواہی شیخ
 جمیب الله ولد شیخ علیم الله و شیخ الہ بخش
 ولد شیخ مسعود ساکنان موضع شیخ پورہ و گواہی

شیخ احمد اللہ ولد شیخ محمد واصل ساکن موضع
 کرہریا و بہرگواہی ملا محمد داکم ولد ملا عنوت و شیخ
 خدائش و شیخ بخش ولدان شیخ عبد الغنی ساکنون
 موضع کجرتلی و بدستخط گواہی شیخ سیف الدین ولد
 شیخ محمد و شیخ محمد ماہ ولد شیخ شہاب الدین
 ساکنان موضع کیلا پور و بدستخط گواہی شیخ ترفال دین
 ولد شیخ عبد المجید و بہرگواہی شیخ غلام محی الدین ولد
 شیخ معین الدین ساکنان موضع سلیم پور و بہر
 گواہی محمد زاہد ولد شیخ محمد شاکر و محمد نجیب ولد شیخ
 بدر الدین ساکنان موضع قاضی نوگائیں و سید
 فیض بخش ولد سید وجیہ الدین ساکن طالم پور یعنی

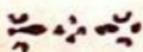
حاجی نوگائیس و بہرگواہی شیخ محمد منصور ولد ملا محمد زاہد
 ساکن موضع انٹوہ و بدستخط گواہی شاہ جمال اللہ
 ولد شیخ احمدی ساکن نور الدین پور شیخ عین الدین
 ولد شیخ قطب الدین ساکن منجملہ داندا انٹوہ و بدستخط
 گواہی شیخ امان اللہ ولد شیخ پیر محمد و شیخ
 محمد رحیم ولد شیخ عبدالواحد ساکن موضع بڈو کھر
 و بدستخط گواہی شیخ انار اللہ خاں ولد جہان محمد خاں
 و سردار خاں ولد عنایت خاں ساکنان دھاوا
 فتح پور و بدستخط گواہی اوزنگ خاں ولد
 کمال خاں وزین اللہ ولد شیخ الہیش ساکنان
 موضع انکاری و بدستخط گواہی شیخ محمد و اصل



**THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM**

**LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.**

ساکن قصبہ بارو ضلع منوگیر نے چھپوانے کا کام اپنے ہتھ
 لیا ہے، بلکہ چھپوانے کی تحریک بھی زیادہ تر عزت منوہون
 ہی نے کی ہے، اس لئے نکل ناظرین کی خدمت میں اپنے
 اور نور چشم ممدوح کیلئے دعا، خیر کی درخواست ہے۔



ولد شیخ محمد سعید و شیخ محمد ماه ولد شیخ عبدالهادی

ساکنان موضع استمعو و بهر گواهی شیخ غلام محمد و شیخ

محمد تقی و شیخ غلام جیلانی ولد شیخ روح الله

ابن حاجی عبداللہ ساکنان موضع کوکلی و بدستخط

گواہی شیخ بدلو ولد شیخ علاء الدین ساکن کریم پور

و بدستخط گواہی شیخ غلام معنی ولد شیخ محمد و شیخ

محمد سمیع ولد شیخ عبدالسبحان و شیخ داہو

ولد شیخ اجھو ساکنان موضع سنہلی و بدستخط گواہی شیخ

محمد جمیل ولد شیخ علی محمد و شیخ محمد شاہ ولد شیخ

محمد صالح و محمد سمیع ولد شیخ محمد و اصل ساکنان

موضع بردیسیم و بدستخط گواہی شیخ غلام محمد و ولد

شیخ لطف اللہ ابن شیخ عبد الغفور ساکن
 منجملہ گو بند پور و گواہی شیخ رحمت اللہ قانوگوائے
 پر گنہ کھلگاؤں و بدستخط گواہی محمد شریف ولد شیخ
 صالح محمد و شیخ محمد عاقل ولد شیخ عبد المالی کن
 موضع سونڈیہ وغیرہ قرب و جوار شرح لکھ چوں داک
 شہادت سرمایہ سعادت و کمال آل موجب شقاوت
 و ضلالت است لکما قال عز من قائل لا تلموا الشرحاء
 و من یلتمہا فانہ اثم قلبہ و قال علیہ الصلوٰۃ
 و الملئ التیمات السائلت عن الحق شیطان اخرس
 بنا براں سوال می کند بحق و گواہی می طلبد بصدق
 از سادات غظام و مشایخ کرام و قضاة اہل اسلام

و عموم سکنه و جمہور متوطنہ موضع پورنی وغیرہ دیہات
 و قصبہ بھاگلپور و قریب جوار قصبہ مزبورہ تمام
 دیار احقر العباد سیف الدین و محمد باصر و شہ شیخ
 کبیر و شیخ شرف الدین خادمان درگاہ چلہ و مصلک
 قدوۃ العارین و زبیدۃ العاشقین حضرت مخدوم
 شاہ علاء الدین چرمپوش قدس سرہ برہمنی
 کہ حضرت مخدومی قدس سرہ درویش مجر و سیاح
 از طرف ہندوستان در نواحی قصبہ بھاگلپور
 مزبور سرکار منوگیر مضافہ بصوبہ بہار رسیدہ
 در بیابانیکہ اسحال آبادانی آن بموضع پورنی موصوم
 است اقامت نمودہ جنگل بریدہ کبیت ریاضت

مشغول شدند و اربعینها بر آوردند - بعد از چند گاه
 مخدوم شیخ محمد مسعود برادر علی بنی حضرت مخدوم قدس سره
 یا عیال و اطفال خود نزد حضرت مخدوم قدس سره
 رسیدند - حضرت مخدوم قدس سره بعد چندی
 شیخ محمد مسعود مرقوم را بر مقام خود گذاشته چاب
 حضرت نپڑوه بطریق سیر زنته بشارت بیعت
 قدوة السالکین مرشد الطالین حضرت مخدوم
 شاه محمد تقی قدس سره مشرف شده چند گاه در آستانه
 پیر خود در نواحی نپڑوه با کسب در ریاضت مشغول
 بوده همدر آن نواحی بقضائے الهی واصل بخت شدند
 چنانچه ساکنان حضرت نپڑوه از مزار شریفینشان

میندهند که بفاصله قلید از درگاه حضرت قطب الاقطاب
 حضرت شاه نور قطب عالم قدس سره زیارت گاه
 نیازمند است، شیخ محمد مسعود مرقوم تاجین حیات خود
 بتولیت و خدمت چاه متبرکه و امامت جمعه و جماعات
 مسجد چاه متبرکه قیام داشتند. و عند الارتحال
 اقامت و امامت جمعه و جماعات مسجد چاه متبرکه به خود
 مسمی شیخ عبد الرسول بخشیده و ولایت حیات
 سپردند. شیخ عبد الرسول مرقوم مصدای سنگی حضرت
 مخدوم قدس سره را که در آب تالاب لتهر متصل
 موضع سنهونی بود و مردمان موضع مزبور و غیره
 دیهات میخواستند که بدیه خود بایزند نتوانستند که

بوضع پورینی مسطور آوردند و در چله متبرک
 گذاشتند و بر و تیره پدر خود بتولیت خود
 واقامت و امامت و تصرف نمودند و فتوح
 قیام داشته عندالارتمال به پسر خود مستی
 شیخ عیلم الدین و شیخ عیلم الدین به پسر
 خود مسمی شیخ بدرالدین و شیخ بدرالدین
 به پسر خود مسمی شیخ نور و شیخ نور به پسر
 خود مسمی شیخ عبد الوهاب و شیخ عبد الوهاب
 به پسران خود شیخ داود و شیخ دولت
 هر یک بعد قیام ما دام حیات خود عندالارتمال
 به پسران خود بخشیدند و قابض گردانیدند

و در ولایت حیات سپروند. بعد از آن شیخ
 دولت مرقوم لا ولد فوت کرد و ارث
 گذاشت یک زوج مسماة مسلہ جهان
 دیک برادر عینی مسمی شیخ داؤد مزبور
 بعد از آن چون شیخ داؤد و مسلہ جهان
 مذکوران سوای مسمی شیخ کبیر و شیخ
 شرف الدین بن برگان خود نہ شریکے
 و ہیبه و نہ وارثے از وارثان خود و
 وارثان مورث خود نداشتند، درین حیات
 خود فی حال تصحیح اقرار ہما تولیت و خدمت
 و اقامت و امامت و تصرف نقد و جنس

نذور و فتوح چله و مسجد متبرکه و اراضی
 مدومعاش اسامی شیخ دولت که مندرج
 فرمان موضع پورینی است و تمامی مملوکه
 و مقبوضه خود های مسی شیخ کبیر و
 شیخ شرف الدین مذکور ان بنیرگان
 خود بخشیدند و قابض گردانیدند مسمی
 شیخ کبیر و شیخ شرف الدین تاجین حیات
 خود بر و تیره مسمی شیخ داود داسلان
 بزرگوار بر تولیت و خدمت و تصرف
 نذور و فتوح و قبض اراضی مدومعاش
 مرقوم و بر سایر مملوکه و مقبوضه شیخ

و او در مذکور قابلین و متصرفین بودند. بعد از
 وفات شیخ کبیر و شیخ شرف الدین قوین
 و رشت هر دو متوفی پشت در پشت بر تمامی مقبوضه
 بزرگان خود قابلین بودند و هستند چنانچه
 ماسالان که یکی مسی سیف الدین ولد شیخ
 وجیه الدین ابن شیخ شمس الدین ابن شیخ
 کبیر مذکور و دومی مسی محمد باصر و کدی شیخ محمد ناصر
 ابن شیخ محمد فضل ابن شیخ شرف الدین
 مذکور ایم و ورثه دیگر از فرزندان شیخ کبیر شیخ
 شرف الدین مزبورین بر و تیره بزرگان خود
 بر تولیت و خدمت چله مبارکه و تصرف مذکور

و فتوح چله و مصلای مبارک و تمامی مملو که
 و مقبوضه بزرگان خود قابض و مستصرف ایم
 و بخدمات مقرر خود پادرسجد و چله و مصلای
 مبارک که حاضریم. و حضرت محمد و م قدس سره
 مجرب و محض و غیر متماثل بودند و فرزندان شیخ
 عبدالرسول مرقوم بترتیبی که بالا ذکر یافت
 همیشه در خدمت و تولیت آستانه مبارکه
 ذخیل بوده اند و سواهی آنها تا زمان حال که
 قریب چهار سال خواهد بود کسی از فرزندان
 و فرزندان برادر و وارثان حضرت مخدوم
 قدس سره ظاهر شده و حاضر نیامده و تا امروز

مخترنامه

چوں اولی شہادت سرایہ سعادت و کتمان
 آن موجب شقاوت و ضلالت است لکن
 عز من قائل کاتلموا الشہادۃ و من ینمہا فانه
 اثم قلبہ و قال علیہ الصلوٰۃ و اکمل الخیرات
 السائل عن الحق شیطان اخرس بنا بر این سوال
 میکند بحق و گوای می طلبد بصدق از سادات عظام
 و مشایخ کرام و قضات اہل اسلام و عموم سکنہ و
 جمہور متوطنہ موضع پورنی و غیرہ دیہات قصبہ
 بھاگلپور و قرب دجوار قصبہ منزبورہ و تمام دیار

که تاریخ پنجم شهر رمضان المبارک ۱۲۳۳ هجری است

جلوس محمد شاهی موافق ۱۱۵۳ هجری و یکصد

و پنجاه و سه هجری بنوی مطالب ۱۱۴۸ فصله

یکهزار و یکصد و چهل و هشت فصلی است ماسا اذکار

و دیگر و ارثان شرح کبیر و شیخ شرف الدین

مزبورین قابض و حاضریم - هر کس که ازین معنی

اگاه باشد و اطلاع بالعیان و الاجار داشته باشند

جسته بشود گواهی خود با بریں کاغذ ثبت نمایند

عند الله ما جور و عند الناس مشکور شوند







**THIS EBOOK IS DOWNLOADED FROM
SHAAHISHAYARI.COM**

**LARGEST COLLECTION OF URDU
SHERS, GHAZALS, NAZMS AND EBOOKS.**

احقر العباد سیف الدین و محمد باصردر شیش کبیر و
 شیخ شرف الدین خادمان درگاه چله و مصلائی
 قدوة العارفين و زبدة العاشقين حضرت مخدوم
 شاه علاء الدین چرم پوش قدس سره بر این معنی
 که حضرت مخدومی قدس سره در ویش محب و
 سیاح از طرف هندوستان در نواحی قصبه بهاگلپور
 مزبور سرکار منوگیر مضاف بصوبه بهار رسیده
 در بیابانیکه الحال آبادانی آن به موضع پورینی
 موسوم است، اقامت نموده جنگل بریده بکسب
 ریاضت مشغول شدند و اربعینها پر آوردند، بعد
 از چندگاه مخدوم شیخ محمد مسعود برادرینی حضرت

مخدوم قدس سره باعمال واطفال خود نزد حضرت
 مخدوم قدس سره رسیدند - حضرت مخدوم قدس سره
 بعد چندی شیخ محمد مسعودم قوم را بر مقام خود گذاشته
 جانب حضرت پنڈوه بطریق سیر رفته بشارت بیعت
 قدوة السالکین مرشد الطالبین حضرت مخدوم
 شاه محمد تقی قدس سره مشرف شده چند گاه در آستانه
 پیر خود در نواحی پنڈوه با کسب و ریاضات مشغول
 بوده همدر آن نواحی بقضائے الهی واصل بحق
 شدند چنانچه ساکنان حضرت پنڈوه از
 مزار شریف نشان می دهند که بمفاصله قلیله از
 درگاه حضرت قطب الاقطاب حضرت شاه نور قطب عالم

قدس سره زیارة گاه نیازمند است شیخ محمد مسعودی
 تا حین حیات خود بتولیت و خدمت چله متبرکه و امامت
 جمعه و جماعات مسجد چله متبرکه قیام داشتند و بعد از رحل
 اقامت و امامت جمعه و جماعات مسجد چله متبرکه بپسر خود
 مسیحی شیخ عبد الرسول بخشیده و ولایت حیات سپردند
 شیخ عبد الرسول مرقوم مصداق سنگی حضرت مخدوم
 قدس سره را که در آب تالاب لتهر متصل موضع شهولی
 بود و مردمان موضع مزبور و غیره دیهات منجواستند
 که بدیه خود با برزند توانستند که به موضع پوری سرخو
 آوردند و در چله متبرکه گذاشتند و بر دتیره
 پدر خود بتولیت و خدمت و اقامت و امامت و

و تصرف مذکور و فتوح قیام دشته عند الارکمال به
 پسر خودی شیخ علیم الدین و شیخ علیم الدین به پسر
 خودی شیخ بدرالدین و شیخ بدرالدین پسر خود
 مسیحی شیخ نور و شیخ نور به پسر خود مسیحی شیخ
 عبدالوهاب و شیخ عبدالوهاب به پسران خود
 شیخ داود و شیخ دولت هر یک بعد قیام باوام
 حیات خود عند الارکمال به پسران خود بخشیدند و
 قابض گردانیدند و دولت حیات سپردند بعد
 از شیخ دولت مرقوم و دولت فوت کرد و ارث
 گذاشت یک زوج مسماة مسلمة جهان یک برادر
 علی مسیحی شیخ داود مزبور بعد از آن چو شیخ